بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۹ ۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ۔ ہفتہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۲۱ رجب ۱۳۸۹ھ ۔ ۴ اخاء ۱۳۴۸ ہش ۔ ۴ اکتوبر ۱۹۶۹ء	نمبر ۲۲۹

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اِسم نویسی کرو اگر کوئی خیال نہ کرے کہ صرف اتنے ہی فعل سے وہ خدا کی حفاظت میں آگیا

اطاعت ایک بڑا مشکل امر ہے۔ جو شخص پورے طور پر اطاعت نہیں کرتا وہ اِس سلسلہ کو بدنام کرتا ہے

"وہ انسان جو آپ محنت کرتا ہے اُسے سالک کہتے ہیں اور جسے خود خدا دیوے وہ مجذوب ہوتا ہے۔ اور جو سویا رہے تو اسے کوئی کیا کرے۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِہِمْ۔ بات سُن کر صرف کان تک رکھنے سے فائدہ نہیں ہوتا جب تک دل کو خبر نہ ہو۔ انسان ایک دو کاموں سے سمجھ لیتا ہے کہ مَیں نے خدا کو راضی کر لیا۔ حالانکہ یہ بات نہیں ہوتی۔ اطاعت ایک بڑا مشکل امر ہے۔ صحابہ کرامؓ کی اطاعت اطاعت تھی کہ جب ایک دفعہ مال کی ضرورت پڑی تو حضرت عمرؓ اپنے مال کا نصف لے آئے اور ابوبکرؓ اپنے گھر کا مال و متاع فروخت کر کے جس قدر رقم ہو سکی وہ لے آئے۔ پیغمبرِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرؓ سے سوال کیا کہ تم گھر میں کیا چھوڑ آئے؟ اُنہوں نے جواب دیا کہ نصف۔ پھر ابوبکرؓ سے دریافت کیا۔ اُنہوں نے جواب دیا کہ اللہ اور اس کا رسول گھر چھوڑ آیا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس قدر تمہارے مالوں میں فرق ہے اسی قدر تمہارے اعمال میں فرق ہے۔

کیا اطاعت ایک سہل امر ہے۔ جو شخص پورے طور پر اطاعت نہیں کرتا وہ اس سلسلہ کو بدنام کرتا ہے۔ حکم ایک نہیں ہوتا بلکہ حکم تو بہت ہیں۔ جس طرح بہشت کے کئی دروازے ہیں کہ کوئی کسی سے داخل ہوتا ہے اور کوئی کسی سے داخل ہوتا ہے اسی طرح دوزخ کے کئی دروازے ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ تم ایک دروازہ تو دوزخ کا بند کرو اور دوسرا کھلا رکھو۔۔۔ پس خوب یاد رکھو جس طرح دُنیا میں ایک عام قانونِ قدرتِ خدا کا ہے کہ تُرُبد اگر ہندو کھائے تو اُسے بھی دست آئیں گے اور اگر مسلمان کھائے تو اسے بھی دست آئیں گے۔ اسی طرح آفتاب مہتاب کی روشنی سے ہر ایک قوم مشترکہ فائدہ اُٹھاتی ہے۔ اور ایک خاص قانون ہے جو مومنین کے ساتھ برتا جاتا ہے وہ بہت لذیذ اور شیریں ہے اور بہت سے پھلوں سے بھرا ہؤا ہے اور ان پھلوں کے درمیان شیرہ بھرا ہؤا ہے نہ کہ نشتر۔

ہر ایک کو واجب ہے کہ خوب سمجھے اور اپنے بھائی کو سمجھائے اور گھر میں عورتوں کو سمجھاوے۔ حاضر غائب کو بتلا دے دھوکہ کھانے والے بہت ہوں گے کیونکہ ابتدائی حالت ہے۔ اسم نویسی کرو اگر کوئی خیال نہ کرے کہ صرف اتنے ہی فعل سے وہ خدا کی حفاظت میں آگیا۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۷۳ تا ۷۵)

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۳ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور ایدہ اللہ کی حرمِ محترم، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے، الحمد للہ۔

احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

● مکرم رئیس التبلیغ صاحب انڈونیشیا کی طرف سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم مولوی محمد صادق صاحب سماٹری اور مکرم مولوی غلام یٰسین صاحب بخیریت انڈونیشیا پہنچ گئے ہیں۔ ہر دو مجاہدینِ اسلام ۲۴ تبوک کو ربوہ سے روانہ ہوئے تھے۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ انہیں، وہاں خدمتِ اسلام کی بیش از پیش توفیق عطا فرمائے اور ان کی مساعی میں برکت ڈالے۔ آمین۔ (وکالتِ تبشیر)

● ربوہ ۳ اخاء۔ مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ناظر بیت المال (آمد) بعض جماعتوں کے دورہ کے سلسلہ میں ۴ اخاء (اکتوبر) کو ربوہ سے باہر تشریف لے جا رہے ہیں۔ آپ کا یہ دورہ ۱۳ اخاء تک جاری رہیگا انشاء اللہ۔

● ربوہ ۳ اخاء۔ مکرم محمد شریف صاحب اختر اکاؤنٹنٹ دفتر الفضل کافی دنوں سے بعارضہ ٹائیفائڈ بہت بیمار ہیں۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

مجلسِ ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس انشاء اللہ العزیز مورخہ ۱۱ اخاء ۱۳۴۸ ہش (۱۱ اکتوبر ۱۹۶۹ء) بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں ہوگا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی اس اجلاس میں شمولیت فرمائیں گے۔ انشاء اللہ۔

اس اجلاس کا پروگرام حسب ذیل ہے:۔

(۱) محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ۔ الہام "اِنِّی اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّار"

(۲) محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد۔ حضرت عمر بن عبد العزیزؒ کے کارنامے۔

(۳) ابو العطاء جالندھری۔ تصوّف اور اس کی تاریخ

احباب سے درخواست ہے کہ بکثرت شمولیت فرما کر مستفید ہوں۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴ر اخاء ۱۳۴۸ ہش

"ایک خوفناک لعنت"

یوں تو معصیت اور گناہ کے سارے ہی کام جو کسی انسان سے سرزد ہوتے ہیں شیطانی کام ہوتے ہیں کیونکہ شیطان ہی ایسے کاموں کی ترغیب دیتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَإِنَّهٗ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ (النور آیت ۲۲)

اور جو کوئی شیطان کے قدموں پر چلتا ہے تو وہ جان لے کہ شیطان بدیوں اور ناپسندیدہ باتوں کا حکم دیتا ہے۔

لیکن گناہ اور معصیت کے بعض کام ایسے بھی ہیں جن کا نام لے کر اللہ تعالیٰ نے انہیں شیطانی کام قرار دیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ کام اپنی مضرت کے لحاظ سے ایسے ہیں کہ جن سے اور کئی قسم کے گناہ اور بدیاں جنم لیتی ہیں۔ ایسے ہی شیطانی کاموں میں سے ایک جوا بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس کا ذکر ام الخبائث یعنی شراب کے ساتھ کیا ہے اور فرمایا ہے کہ ان دونوں میں نفع بہت تھوڑا اور نقصان بہت زیادہ ہے۔ جیسا کہ فرمایا :-

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا (البقرہ آیت ۲۲۰)

وہ تجھ سے شراب اور جوئے کے متعلق پوچھتے ہیں۔ تُو کہہ دے کہ ان کاموں میں بڑا گناہ اور نقصان ہے۔ لوگوں کے لئے ان میں کئی ایک منفعتیں بھی ہیں لیکن ان کا گناہ اور نقصان ان کے نفع سے بہت بڑا ہے۔

اب چونکہ شراب کی طرح جوئے کا نقصان بھی اس کے نفع سے بہت زیادہ ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے اسے بھی شراب کی طرح شیطانی کام قرار دیا ؛ اور اس کی مضرت کو بھی کھول کر بیان کر دیا۔ چنانچہ فرمایا :-

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝

(المائدہ آیات ۹۱، ۹۲)

اے ایمان دارو! شراب اور جوا اور بت اور قرعہ اندازی کے تیر محض ناپاک اور شیطانی کام ہیں اس لئے تم ان سے بچو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ شیطان صرف یہ چاہتا ہے کہ تمہارے درمیان شراب اور جوئے کے ذریعہ سے عداوت اور کینہ ڈال دے اور اللہ کے ذکر سے اور نماز سے روک دے۔ اب کیا تم ان باتوں سے رُک سکتے ہو۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ شراب کی طرح جوا بھی شیطانی کام ہے اور اسی طرح یہ بھی لوگوں میں عداوت اور کینہ پیدا کرنے اور انہیں طرح طرح کی برائیوں اور گناہوں میں ملوث کرنے کا موجب بنتا ہے اور انہیں اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر جھکنے کے قابل ہی نہیں رہنے دیتا۔

قرآن مجید کی اس واضح اور تفصیلی تعلیم کے برخلاف ہم دیکھتے ہیں کہ مغرب کی عیسائی قوموں نے شراب اور جوئے کے لاتعداد نقصانات کو یکسر نظرانداز کرتے ہوئے ان کے اقل ترین اور برائے نام فائدوں کی آڑ میں انہیں اپنایا اور وہ ان دونوں برائیوں میں اس بُری طرح سے غرق ہوئے کہ بس شیطان کے پیچھے ہی لگ گئے اور اس کے قدموں پر ہی چلتے چلے گئے۔ اس کے نتیجہ میں لازمی طور پر ان کا قسم ہا قسم کی برائیوں، معصیتوں اور گناہوں میں ملوث ہونا یقینی تھا۔ چنانچہ آج شراب اور جوئے کی کثرت کی وجہ سے اہل مغرب جس ہولناک روحانی و اخلاقی بگاڑ و فساد کا شکار ہیں اس کا تذکرہ وہاں کے اخباروں میں آئے دن آتا رہتا ہے۔

اسی ضمن میں امریکہ کے مشہور رسالہ "دی پلین ٹروتھ" نے اپنی جولائی ۱۹۶۹ء کی اشاعت میں جوئے اور اس کی تباہ کاریوں پر ایک مضمون شائع کیا ہے جس میں اس نے یہ انکشاف کیا ہے کہ امریکہ میں ہر سال جوا کھیلنے میں پچاس ارب ڈالر داؤ پر شرط کے رنگ میں لگائے جاتے ہیں۔ اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ وہاں جوئے کی وبا جسے اللہ تعالیٰ نے شیطانی کام قرار دیا ہے کس قدر عام ہے اور وہ قوم کس حد تک اخلاقی اور روحانی لحاظ سے اس کی ہلاکت آفرینی کا شکار بنتی چلی جا رہی ہے۔ "پلین ٹروتھ" نے اس کے نتیجہ میں رونما ہونے والے گناہوں کی کثرت کا ذکر کرنے کے بعد لکھا ہے کہ :-

"ہمیں اس امر کا احساس کرنے کے لئے کہ جوا ایک خوفناک لعنت ہے مزید تحقیق کی ضرورت ہی کیا باقی رہ جاتی ہے۔ جوا کے نتیجہ میں غنڈہ گردی کا پیدا ہونا لازمی ہے۔ پھر اس کے نتیجہ میں جو برائیاں لازمی طور پر پیدا ہوتی اور پنپتی ہیں ان میں بدمعاشی حرام کاری، چوری، نشہ اور قتل و غارت گری ایسی برائیاں شامل ہیں۔ غنڈوں اور بدقماشوں کا جوئے خانوں پر قبضہ ہے یا ان کے عملہ میں ان کا عمل دخل ضرور ہے۔ الغرض جوا بازی اپنی ذات میں شخصی طاعون سے کسی طرح کم نہیں ہے۔"

جوئے کے متعلق "پلین ٹروتھ" کا یہ اقتباس قرآن مجید اور اس کی بے مثال و لازوال تعلیم کی صداقت کے ایک واضح اعتراف کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ شراب اور جوئے کی کثرت کا ہی نتیجہ ہے کہ مغربی اقوام خدا تعالیٰ اور مذہب سے دُور ہوتی اور گناہوں میں ملوث ہوتی چلی جا رہی ہیں۔ چونکہ بائبل میں ان دونوں کی مضرت اور ان سے بچنے کے متعلق کوئی واضح اور حتمی تعلیم موجود نہیں ہے اس لئے یہ اقوام ان دونوں برائیوں کا شکار اور ان کے نتیجہ میں لاتعداد معاصی میں ملوث ہوتی چلی گئیں اور روحانی لحاظ سے یکسر دیوالیہ ہو بیٹھی ہیں۔

مغربی اقوام اب لاکھ ان برائیوں اور معاصی کے بھنور سے نکلنے کی کوشش کریں وہ اس میں اور زیادہ پھنستی اور غرقابی کے قریب ہوتی چلی جائیں گی۔ ان کے بچنے کی ایک ہی صورت ہے اور وہ یہ کہ وہ اسلام کی بے مثال و لازوال تعلیم پر دل سے ایمان لائیں اور اس پر عمل پیرا ہوں ورنہ تباہی ان کے سروں پر منڈلا رہی ہے۔

پھر مغرب میں رونما ہونے والی اس ہولناک صورت حال میں ان مشرقی اقوام کے لئے بھی کچھ کم عبرت اور موعظت نہیں ہے جنہوں نے مغرب کی تقلید کو ہی ترقی کا زینہ سمجھ رکھا ہے اور اس زینہ پر اندھا دھند چڑھنے کے لئے ہاتھ پاؤں مار رہی ہیں۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

امسال اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۱۷-۱۸-۱۹ اکتوبر کو ربوہ میں منعقد ہو گا۔ یہ اجتماع تربیتی نقطہ نگاہ سے بہت مفید ہوتا ہے۔ احمدی والدین کو چاہئے کہ تربیت اولاد کے اس نادر موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے بچوں کو ضرور اس اجتماع میں شریک کریں۔ اجتماع کی تفصیلات قائدین خدام الاحمدیہ کو بھجوا دی گئی ہیں۔

مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

اولیائے اُمت محمدیہ کے رؤیا کشوف اور الہامات

مکرم مولانا سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم سیالکوٹ

(۲)

۱۰۔ حضرت حسن بصری تابعی کا ایمان افروز کشف

شمعون نامی ایک آتش پرست ستر برس سے آتش پرستی کرتا تھا اس کو حضرت حسن بصری نے کہا کہ

"تو مسلمان ہو جا شمعون نے کہا اگر آپ خط لکھ دیں کہ حق تعالےٰ مجھ پر عذاب نہ کرے گا تو میں ایمان لے آؤں۔ آپ نے خط لکھ دیا شمعون نے کہا بصرہ کے معتبر شخصوں سے اس پر گواہی کرا دیجئے۔ جب گواہی ہو گئی۔ تو آپ نے خط اس کو دے دیا شمعون ہائے ہائے کرکے رویا اور اسلام لے آیا حسن کو وصیت کی کہ جب مر جاؤں تو آپ اپنے ہاتھ سے قبر میں رکھیں اور یہ خط میرے ہاتھ میں رکھ دیں۔ اگر کل میری حجت یہی ہو گی۔ پھر کلمہ پڑھ کر مر گیا حسن نے اس کی وصیت پوری کی اور اسے دفن کر دیا۔ بہت سے لوگوں نے اس کی نماز پڑھی۔ حسن اس رات کو اندیشہ سے نہ سوئے۔ تمام رات نماز میں رہے آپ ہی آپ کہتے تھے۔ یہ میں نے کیا کیا؟ خود غرق ہوں۔ دوسرے ڈوبتے کا ہاتھ کیسے پکڑوں گا؟ مجھ کو اپنے ملک پر کچھ قدرت نہیں۔ خدا کے ملک پر میں نے کیسے مہر کر دی؟ اسی اندیشہ میں سو گئے تو شمعون کو دیکھا کہ شمع کی طرح تاج سر پر اور حلہ بدن پر پہنے ہوئے ہنستا ہوا مرغزار بہشت میں پھر رہا ہے۔ پوچھا شمعون تو کیسا ہے؟ کہا کیا پوچھتے ہو جیسا آپ دیکھ رہے ہیں۔ اللہ نے مجھ کو اپنی جنت میں اتارا۔ اور اپنے فضل سے دیدار دکھایا۔ اور جو لطف میرے حق میں فرمایا وہ بیان عبارت میں نہیں آ سکتا۔ یہ خط لیجئے کہ اس کی حاجت نہیں۔ جب حسن خواب سے بیدار ہوئے تو وہ خط ہاتھ میں دیکھا۔"

(تذکرۃ الاولیاء باب ۲۔ ذکر حسن بصری صفحہ ۳۶، ۳۵ طبع ۱۹۱۷ء)

۱۱۔ حضرت امام ابو حنیفہؒ کا رؤیا

حضرت امام ملا علی قاری لکھتے ہیں:۔

اِنَّ الْاِمَامَ اَبَا حَنِیْفَۃَ قَالَ رَأَیْتُ رَبَّ الْعِزَّۃِ فِی الْمَنَامِ تِسْعًا وَّتِسْعِیْنَ مَرَّۃً ثُمَّ رَاٰہُ مرۃ اخری تتمۃ المائۃ

(شرح فقہ اکبری مصری صفحہ ۱۲۴ طبع ۱۹۵۵ء)

یعنی حضرت امام ابو حنیفہؓ نے فرمایا میں نے اللہ تعالےٰ کو رؤیا میں ۹۹ مرتبہ دیکھا پھر ایک بار اور دیکھا۔ تو پورے سو بار ہو گیا۔

۱۲۔ حضرت امام عبد الواحد طوسیؒ کا رؤیا اور الہام

حضرت امام بخاریؒ کی وفات (۲۵۶ھ) کے ذکر میں لکھا ہے کہ جب علمائے زمانہ نے آپ کو تنگ کرکے بخارا سے نکلنے پر مجبور کر دیا۔ اور نیشاپور اور سمرقند میں بھی آپ سے یہی حال روا رکھا گیا۔ تو آپ نے دعا کی کہ:۔

"الٰہی زمین باوجود کشادگی کے مجھ پر تنگ ہو گئی۔ اب مجھ کو زندگی سے نجات دے۔"

اس پر لکھا ہے کہ

"عبد الواحد طوسی اس زمانے میں بڑے ولی کامل تھے۔ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم مع چند اصحاب کے راہ میں منتظر کھڑے ہیں۔ عرض کی یا رسول اللہ آپ کس کے انتظار میں ہیں۔ فرمایا کہ محمد بن اسمٰعیل کا میں منتظر ہوں۔ پھر تحقیق ہوا تو اسی وقت بخاری کا انتقال ہوا تھا۔"

(تحفہ "الاخیار اردو ترجمہ مشارق الانوار مطبوعہ ۱۳۲۱ھ)

۱۳۔ امام محمد بن احمد مروزی کا رؤیا

"محمد بن مروزی نے بیت اللہ کے پاس خواب میں دیکھا کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ اے ابو زید تو کب تک شافعی کی کتاب کا درس کیا کرے گا ہماری کتاب کو تو کیوں نہیں پڑھتا۔ میں نے کہا یا رسول اللہ آپ کی کونسی کتاب ہے؟ فرمایا کہ جامع محمد بن اسمٰعیل یعنی صحیح بخاری"

(مشارق الانوار مترجم اردو مذکور صفحہ ۴)

۱۴۔ حضرت امام احمد بن حنبلؒ کا رؤیا اور الہام

حضرت امام ملا علی قاری لکھتے ہیں:۔

رَأَی اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَبَّہٗ فِی الْمَنَامِ فَقَالَ یَا اَحْمَدُ کُلُّ النَّاسِ یَطْلُبُوْنَ مِنِّیْ اِلَّا اَبَا یَزِیْدَ فَاِنَّہٗ یَطْلُبُنِیْ

(شرح فقہ اکبر مصری صفحہ ۸۴)

یعنی حضرت امام احمد بن حنبل نے رؤیا میں اللہ تعالےٰ کو دیکھا تو خدا نے فرمایا اے احمد تمام لوگ مجھ سے اپنے مطالبات چاہتے ہیں بجز ابو یزید کے کہ وہ میری ذات کا طالب ہے۔

۱۵۔ حضرت امام ابو زید کا رؤیا اور الہام

قَالَ رَأَیْتُ رَبِّیْ فِی الْمَنَامِ فَقُلْتُ کَیْفَ الطَّرِیْقُ اِلَیْکَ فَقَالَ اُتْرُکْ نَفْسَکَ وَ تَعَالَ

(شرح فقہ اکبر مصری صفحہ ۸۴)

یعنی حضرت امام ابو زیدؓ نے رؤیا میں اللہ تعالےٰ کو دیکھ کر عرض کیا کہ اے خدا تجھ کو پانے کا کیا طریق ہے۔ تو ارشاد باری ہوا کہ خودی کو ترک کر کے تو مجھ تک پہنچ جائے گا۔

۱۶۔ حضرت شیخ محی الدین ابن عربی کا عجیب کشف اور الہام

قَالَ لَقَدْ طُفْتُ بِالْکَعْبَۃِ مَعَ قَوْمٍ لَا اَعْرِفُہُمْ وَ اَنْشَدُوْنِیْ بَیْتَیْنِ حَفِظْتُ وَاحِدًا وَّ نَسِیْتُ الْاٰخَرَ

لَقَدْ طُفْنَا کَمَا طُفْتُمْ سِنِیْنًا
بِہٰذَا الْبَیْتِ اَبَدًا اَجْمَعِیْنَا

وَقَالَ لِیْ وَاحِدٌ مِّنْہُمْ وَمَا تَعْرِفُنِیْ فَقُلْتُ لَا قَالَ اَنَا مِنْ اَجْدَادِکَ الْاَوَّلِ قُلْتُ لَہٗ کَمْ لَکَ مُنْذُ مِتَّ قَالَ لِیْ بِضْعٌ وَّ اَرْبَعِیْنَ اَلْفَ سَنَۃٍ فَقُلْتُ لَہٗ لَیْسَ لِاٰدَمَ ہٰذَا الْقَدْرُ مِنَ السِّنِیْنَ فَقَالَ لِیْ عَنْ اَیِّ اٰدَمَ تَقُوْلُ عَنْ ہٰذَا الْاَقْرَبِ اِلَیْکَ اَوْ عَنْ غَیْرِہٖ فَتَذَکَّرْتُ حَدِیْثًا رُوِیَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ قَدْ خَلَقَ مِأَۃَ اَلْفِ اٰدَمَ

(فتوحات مکیہ باب ۳۹۰ جلد ثالث بحوالہ الکبریت الاحمر برحاشیہ الیواقیت والجواہر جلد ۲ صفحہ ۸۰ مصری طبع ۱۳۲۱ ہجری)

یعنی حضرت محی الدین ابن عربی لکھتے ہیں کہ میں نے رؤیا میں دیکھا کہ میں خانہ کعبہ کا طواف کر رہا ہوں۔ اس وقت کچھ اور لوگ بھی طواف کر رہے تھے۔ اور یہ شعر پڑھتے جاتے تھے۔ کہ ہم سب نے بھی اسی طرح اس گھر کا سالوں طواف کیا ہے۔ جس طرح تم نے اس گھر کا طواف کیا ہے۔ میں نے ان لوگوں میں سے ایک شخص سے بات کی۔ اس نے جواب میں کہا۔ کہ کیا تم مجھ کو نہیں پہچانتے میں تمہارے پہلے دادوں میں سے ایک ہوں تب میں نے اس سے پوچھا کہ آپ کو فوت ہوئے کتنا عرصہ گزرا ہے۔ اس نے جواب دیا چالیس ہزار سال سے بھی زیادہ گزر گئے ہیں۔ اس پر میں نے کہا کہ اتنا عرصہ تو آدم پر نہیں گزرا۔ اس کے جواب میں اس شخص نے جواب دیا۔ کہ تم کون سے آدم کے متعلق سوال کرتے ہو؟ جو سب سے زیادہ تم سے قریب ہے۔ یا کسی اور کے متعلق؟ یہ جواب سنکر مجھے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث یاد آگئی۔ کہ اللہ تعالےٰ نے ایک لاکھ آدم پیدا کئے ہیں۔

۱۷۔ حضرت شیخ افضل الدینؒ کا کشف والہام

قَدْ اَخْبَرَنِیْ اَخِیْ اَفْضَلُ الدِّیْنِ اَنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی اِطَّلَعَہٗ عَلٰی عَدَدِ الشُّعَدَاءِ الَّذِیْنَ کَانُوْا فِیْ ظَہْرِ اٰدَمَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ دُوْنَ الْاَشْقِیَاءِ قَالَ

شوریٰ مرکزی اجتماع انصار اللہ کے لئے نمائندوں کے اسماء جلد بھجوائے جائیں۔ (قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

وَعِدَّتُهُمْ مَا تَحْصُلُ مِنْ
ضَرْبِ تِسْعِمِائَةِ أَلْفِ أَلْفِ
أَلْفِ أَلْفِ أَلْفِ أَلْفِ
أَلْفِ أَلْفِ تِسْعَ مَرَّاتٍ وَ
تِسْعِ مِائَةٍ وَتِسْعَةٍ وَ
تِسْعِيْنَ أَلْفًا وَنِصْفَ ذَالِكَ
وَثُلُثَ ذَالِكَ مَضْرُوْبٌ جَمِيْعُهُ
فِي الْأُصُوْلِ الَّتِيْ ذَكَرْنَاهَا
فَمَا يَحْصُلُ مِنْ ذَالِكَ فَهُوَ
عَدَدُ مَنْ كَانَ فِيْ ظَهْرِ
آدَمَ مِنَ السُّعَدَاءِ لَا يَزِيْدُوْنَ
وَاحِدًا وَلَا يَنْقُصُوْنَ وَهُوَ
حِسَابٌ لَا يَتَعَقَّلُهُ الْعَقْلُ
وَإِنَّمَا طَرِيْقُهُ الْكَشْفُ

(الیواقیت والجواہر جلد ۲ مبحث ۳۲ ص۱۹)

یعنی حضرت امام عبدالوہاب شعرانی فرماتے ہیں کہ میرے بھائی افضل الدین نے مجھے بتایا کہ ان کو اللہ تعالیٰ نے ان تمام سعید لوگوں کی تعداد بتائی ہے۔ جو آدم کی نسل سے شقی لوگوں کے سوا ہیں۔ اور فرمایا کہ ان کی تعداد ان اعداد سے ضرب دینے سے نکلتی ہے۔ (آگے اس ضرب کا مفصل ذکر کیا ہے۔ سعید احمد علی) پس اس ضرب دینے سے جو حاصل آئے گا۔ وہ نسل آدم کے تمام سعید لوگوں کی تعداد ہے۔ اس سے نہ ایک فرد زیادہ اور نہ کم ہوگا۔ اور یہ وہ حساب ہے جس کو عقل سمجھنے سے قاصر ہے۔ یہ صرف کشفی طور پر ہی معلوم ہو سکتا ہے۔

۱۸۔ حضرت امام بدرالدین شارح بخاری کا کشف

فَتَحَ لِيْ هُنَا مَعْنًى مِنَ الْفَيْضِ
الْإِلٰهِيِّ وَهُوَ أَنَّ الْمُرَادَ
مِنْ كَسْرِ الصَّلِيْبِ إِظْهَارُ
كِذْبِ النَّصَارٰى

(دیکھو شرح بخاری جلد ۵ صفحہ ۵۵ مصری)

یعنی امام بدرالدین شرح بخاری کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

"اس جگہ فیض الٰہی مجھ پر یہ امر منکشف ہوا ہے کہ کسر صلیب سے مراد یہ ہے کہ مسیح موعود نصاریٰ کے کذب کا اظہار فرمائیں گے۔"

۱۹۔ حضرت ابایزید بسطامیؒ کا رؤیا اور الہام

فرماتے ہیں کہ

"میں نے حق تعالیٰ کو خواب میں دیکھا ..... ایک نے پوچھا عرش کیا ہے۔ فرمایا میں ہی ہوں۔ پوچھا کرسی کیا ہے فرمایا میں۔ پوچھا لوح و قلم کیا ہے فرمایا میں۔ کہا خدا کے عزوجل کے برگزیدہ بندے ہیں۔ ابراہیم۔ موسیٰ۔ عیسیٰ۔ محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام۔ فرمایا وہ سب میں ہوں۔ کہا کہتے ہیں کہ خدا کے برگزیدہ بندے ہیں۔ جبرئیل۔ میکائیل۔ اسرافیل عزرائیل علیہم السلام فرمایا۔ وہ سب میں ہوں۔ وہ شخص خاموش ہو گیا تو فرمایا ہاں جو حق میں محو ہو گیا تو حقیقت میں جو کچھ ہے حق ہے۔"

(تذکرۃ الاولیاء باب ۱۴ ذکر بایزید بسطامی صفحہ ۱۶۶ طبع ۱۹۱۷ء)

۲۰۔ حضرت ابوعبداللہ جلاءؒ کا ایمان افروز رؤیا

فرماتے ہیں:۔

"مدینہ منورہ میں رنج اٹھاتے فاقہ کی حالت میں گیا۔ اور خواجہ کائنات عَلَيْهِ أَفْضَلُ الصَّلَوٰتِ کی تربت معطر روضہ منورہ کے پاس جا کر عرض کی میں آپ کے یہاں مہمان آیا ہوں۔ پھر سو گیا تو پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ نے ایک روٹی مجھ کو دی۔ جس میں سے آدھی میں نے کھالی۔ جب بیدار ہوا تو آدھی ہاتھ میں تھی۔"

(تذکرۃ الاولیاء باب ۴۸ ذکر ابوعبداللہ جلاء صفحہ ۲۷۳)

(باقی)

کسی بندہ کا مال صدقہ و خیرات سے کم نہیں ہوتا

(حدیث شریف)

یہ خوشخبری اس مخبر صادق صلے اللہ علیہ وسلم کی ہے جس کی خوشخبریاں چودہ سو سال سے ہمارے ایمانوں کو تازہ کر رہی ہیں۔ پھر کوئی وجہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مالی قربانی کرنے سے کسی وقت بھی ہم اپنے ہاتھ کو روک لیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

زبذل مال درراہش کسے مفلس نمی گردد

چندہ تحریک جدید سال رواں کی ادائیگی کے لئے صرف ۱½ ماہ سے کم عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ جن احباب نے اپنی ضروریات کے خوف سے تحریک جدید کے چندہ کو التواء میں رکھا ہوا ہے۔ وہ مخبر صادق صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مذکورہ بالا ارشادات پر غور فرمائیں اور اس پر عمل پیرا ہو کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

خلافت علیٰ منہاج نبوت کی برکات

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل

اہلحدیث بھائیوں کا ایک ہفت روزہ اخبار تنظیم اہلحدیث لاہور سے نکلتا ہے مدیر اخبار نے ایک مقالہ میں مسلمانوں کی خستہ حالت کا ذکر کرتے ہوئے آخر میں حسرت سے لکھا ہے:۔

"اگر زندگی کے ان آخری لمحات میں ایک دفعہ بھی خلافت علیٰ منہاج نبوت کا نظارہ نصیب ہو گیا تو ہو سکتا ہے کہ ملت اسلامیہ کی بگڑی سنور جائے اور روٹھا ہوا خدا پھر سے من جائے اور بھنور میں گھری ہوئی ملت اسلامیہ کی یہ ناؤ شاید کسی طرح اس کے زغہ سے نکل کر ساحل عافیت سے ہمکنار ہو جائے۔ ورنہ قیامت میں ہم سب سے خدا پوچھے گا کہ دنیا میں تم نے ہر ایک کے اقتدار کے لئے زمین ہموار کی۔ کیا اسلام کے غلبہ اور قرآن حکیم اقتدار کے لئے بھی کچھ کیا؟"

(اخبار تنظیم اہلحدیث لاہور ۱۲ ستمبر ۶۹ء)

یہ اقتباس بہت واضح ہے اس میں خلافت راشدہ کے تین بڑے فائدے بیان ہوئے ہیں۔ اول یہ کہ خلافت کے ذریعہ ملت اسلامیہ کی بگڑی سنور جائے گی دوم یہ کہ خلافت سے وابستہ افراد کو اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل ہوگی۔ سوم یہ کہ خلافت کے ذریعہ اسلام کا غلبہ اور قرآن حکیم کا اقتدار قائم ہوگا۔

یہ تین عظیم فوائد خلافت راشدہ سے وابستہ ہیں۔ ان برکات عظیمہ کو مسلمان دور اول میں مشاہدہ کر چکے ہیں اور آج بھی جماعت احمدیہ ان برکات کو اپنی آنکھوں دیکھ رہی ہے۔ احمدی احباب کو اللہ تعالیٰ کے اس عظیم فضل پر اس کا ہمیشہ شکر ادا کرتے رہنا چاہیئے۔ نعمت خلافت کے مقام کی پوری قدر کرنی چاہیئے۔ کیونکہ الٰہی نعمتیں شکر سے ترقی کرتی ہیں اور مومنوں کو رضائے الٰہی حاصل ہوتی ہے۔

میرے ذوق سجدہ ریزی کا یہی ہے اک ٹھکانہ

غم عاقبت کے بدلے غم دل غم زمانہ
مری زیست کو بھی آخر کوئی مل گیا بہانہ

ترے سنگ در کو پا کر نہ کہیں جھکا مرا سر
مرے ذوق سجدہ ریزی کا یہی ہے اک ٹھکانہ

مرے آبلوں سے ڈر کر کہیں رک نہ جائیں رہرو
سر منزل محبت ہے خوشی کا اک خزانہ

میری خلوتوں میں خوشیوں کو بکھیر دینے والے
کبھی انجمن میں بھی تو ملیں مجھ سے خوشدلانہ

وہ جو آنسوؤں کی لے میں غم دل سنا رہے ہیں
کبھی اپنے خون سے بھی تو لکھیں کوئی ترانہ

ترے حال ہی پہ چھوڑا تجھے اے نسیم ہم نے
تری آرزوئے شہادت ترا شوق غازیانہ

سیفی

متاعِ ایمان کے رہزن

مکرم غلام رسول صاحب پنشنر — ڈیرہ غازیخان

گذشتہ مضمون میں بتایا گیا تھا۔ کہ انسان کے نفس میں بغض اور کینہ کا جو مادہ پایا جاتا ہے اس سے انسان بہت جلد مغلوب ہو جاتا ہے اور یہ ایک ایسی بُرائی ہے جس نے انسان کے صبر و سکون کو برباد کر رکھا ہے۔ بہت ہی کم ہیں وہ لوگ جو غصہ کو دبا سکتے ہیں۔ ورنہ عام حالات میں غصہ کو دبانا آسان امر نہیں۔ غصہ کبر کی ایک شاخ ہے اور اسی نے انسان کو بہت سی نیکیوں سے محروم کر رکھا ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے۔ کہ شیطان انسان پر سب سے پہلے انانیت کے تیروں سے حملہ کرتا ہے۔ اُسے کہتا ہے کہ تو بڑی شان والا ہے۔ تیرا مقام بہت بلند ہے۔ وہ کون ہے جس نے تیرے خلاف یہ بات کہی ہے۔ اس کی کیا مجال تھا کہ تیرے سامنے یوں پیش آوے۔ بس اسی روزن سے شیطان انسان کے اندر گھس جاتا ہے۔ اور پھر اپنا ڈیرہ جما دیتا ہے۔ پھر اس کے ہر فعل کو حق بجانب قرار دیتا ہے۔ اور اس کے حق میں دلائل پہ دلائل دیتا چلا جاتا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ اس سے غصہ میں ایسے ناجائز اور نازوا افعال سرزد کراتا ہے۔ جس سے بعد میں سوائے پچھتانے کے اسے اور کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

”کوئی سچا مومن نہیں بن سکتا جب تک اس کا دل نرم نہ ہو جب تک وہ اپنے تئیں ہر ایک سے ذلیل تر نہ سمجھے۔ اور ساری تیخیاں دور نہ ہو جائیں۔ خادم القوم ہونا مخدوم بننے کی نشانی ہے اور غریبوں سے نرم ہو کر بات کرنا مقبول الٰہی ہونے کی علامت ہے اور بدی کا نیکی سے جواب دینا سعادت کے آثار ہیں اور غصہ کو کھا لینا اور تلخ بات کو پی جانا نہایت درجہ کی جوانمردی ہے“

پس اس سے کسی کو انکار نہیں۔ کہ ہماری روحانی ترقی کی راہ میں یہ ایک بہت بڑی رکاوٹ ہے۔ جب تک غیض و غضب کی بجائے ہم میں فروتنی اور انکساری نہ آئیگی۔ اس وقت تک قلب کی صفائی نہیں ہو سکتی۔ اللہ تعالیٰ کو وہی دل پسند ہے۔ جس میں سرکشی اور رعونت نہ ہو

حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کو ایک شخص دعوت کے بہانے گھر لے گیا۔ وہاں جا کر بے عزت کیا۔ اور کہا کہ تو ٹھگ ہے اور تقدس کے نام پر لوگوں کو لوٹتا ہے۔ یہاں کیوں آیا ہے۔ کیسی دعوت۔ بس نکل جا یہاں سے۔ جنید چلے گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد پھر ان کے پاس گیا۔ اور کہا کہ حضرت مجھ سے غلطی ہو گئی ہے۔ میں دماغی توازن کھو بیٹھا تھا۔ مجھے معاف کر دیں۔ دعوت تیار ہے۔ تشریف لے چلیں۔ شیخ پھر ساتھ ہو لئے۔ گھر جا کر پھر بے عزت کیا۔ بے نقط سنائیں۔ اور کہا تجھے شرم نہیں آتی۔ پھر دعوت کے لئے آ گیا ہے۔ زردہ پلاؤ کھانے کے لئے ہر وقت تیار رہتا ہے۔ نکل جا یہاں سے۔ شیخ چلے گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد پھر گیا منت سماجت کر کے شیخ کو پھر لایا۔ تیسری بار جب شیخ آئے۔ تو ان کے اس تحمل اور بردباری کو دیکھ کر وہ حیران رہ گیا۔ ڈبڈباتی ہوئی آنکھوں سے جنید کی طرف دیکھتے ہوئے بھرائی ہوئی آواز میں بولا کہ آپ واقعی خدا رسیدہ انسان ہیں۔ میں بدبخت اور معصیت کار ہوں۔

شیخ نے کہا۔ کہ تمہیں کسی چیز نے غلط فہمی میں مبتلا کر دیا ہے کہ میں خدا کا نیک بندہ ہوں۔

یہ ہے نیک اور خدا رسیدہ انسان کا حسنِ اخلاق۔ تحمل اور بردباری کا کتنا ارفع اور اعلیٰ نمونہ ہے جو حضرت جنید نے دکھلایا۔

اسی طرح ایک اور واقعہ بھی ہے کہ ایک شخص نے ایک بزرگ کو گالیاں دیں۔ نوکر اس کی طرف لپکے۔ آپ نے ان کو منع فرمایا اور اس شخص کو بلا کر کہا کہ میاں ابھی ہماری بہت سی خرابیاں تجھ سے پوشیدہ ہیں۔ وہ شخص بہت شرمندہ ہوا۔ پھر آپ نے اپنی چادر اور ایک ہزار درہم دے کر اسے روانہ کیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی ہمارے سامنے ہے حضور کی سیرت میں ایسے اخلاق کے نمونے بے شمار ہیں ماموریں کے آنے کی غرض ہی یہ ہوتی ہے کہ وہ خلق خدا کو کتاب و حکمت سکھائیں اور ان کے قلوب کا تزکیہ کریں۔ کیونکہ تزکیہ کے بغیر انسان اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ لیکن تزکیہ کے لئے بھی بہت بڑے مجاہدے کی ضرورت ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ

”تزکیہ کرنا بھی ایک موت ہے۔ جب تک کل اخلاق رذیلہ کو ترک نہ کیا جائے تزکیۂ نفس کہاں ہو سکتا ہے“

انسانی نفس میں اور بھی بہت سی برائیاں ہیں۔ جن کے ہم ہر وقت مرتکب ہوتے ہیں۔ اور وہ ہم میں اتنی عام ہو گئی ہیں کہ ہم ان کو برائی نہیں سمجھتے۔ مثلاً غیبت اور بدظنی۔ غیبت روزمرہ کا مشغلہ بن گیا ہے۔ جہاں کہیں مجلس لگی دوسروں کے متعلق بات ہوئی اور تنقید ہوئی۔ ایسے ہم گناہ ہی نہیں سمجھتے یہ چیز اسلامی تعلیم کے خلاف ہے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس کوئی آتا اور وہ کسی کے متعلق بات کرتا تو حضور فرماتے۔ کہ اس کے متعلق مجھے کوئی بات نہ کہو اس کے متعلق میرا سینہ صاف رہنے دو۔ صرف اپنی بات کہو سبحان اللّٰہ یہ ہے ہمارے لئے اسوہ حسنہ۔

مولانا روم نے مثنوی میں ایک حکایت لکھی ہے۔ کہ

”ہم اپنے کھتے میں غلہ بھرتے رہے۔ بھرتے رہے۔ مگر وہ بھرنے میں نہ آتا تھا جب دیکھا خالی نظر آیا سوچا۔ کوئی چوہا ہے جو اناج کو لے جاتا ہے۔ ہم بھرتے ہیں وہ خالی کرتا ہے۔ آخر کار دروازہ کھول کر دیکھا۔ تو واقعی ایک چوہا تھا۔ کہ اس غلہ کو کھا جاتا تھا اور کوٹھا خالی تھا“

یہی حال ہمارے اعمال کا ہے ہم سمجھتے ہیں۔ کہ ہم نمازیں پڑھتے ہیں روزے رکھتے ہیں زکوٰۃ اور چندے دیتے ہیں اور دوسرے نیک کام کرتے ہیں یہ ہمارے حساب میں جمع ہوں گے مگر ہمیں کیا معلوم کہ بعض بدیاں ہمارے اعمال کو حبط کر دیتی ہیں اور ہمیں پتہ بھی نہیں لگتا۔ جب روز جزا آئے گا۔ اس وقت پتہ لگے گا کہ نیک اعمال کی تعداد کتنی ہے۔ پس مقام خوف ہے۔ ہمیں اپنے اعمال پر مطمئن نہ ہونا چاہیئے اپنے نفس کا مقابلہ کر کے تمام اخلاق رذیلہ کو ترک کرنا چاہیئے۔

حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم ہر روز اپنے مولیٰ سے نفس اور شیطان کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے دعا کیا کرو۔ کیونکہ بغیر اس کے فضل کے انسان کچھ نہیں کر سکتا۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ
مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ
شَرِّ الشَّیْطَانِ وَ
شِرْکِہٖ۔

حضور کا ارشاد ہے کہ کم از کم تین مرتبہ دن میں یہ دعا کیا کرو تاکہ اللہ تعالیٰ شیطان اور نفس کے شر سے محفوظ رہنے کی توفیق دے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تزکیہ نفس کے تین طریق بتلائے ہیں۔ صحبت صالحین

استغفار اور دُعا۔

پس ہر احمدی کو چاہیئے کہ وہ ان ہدایات کو ہر وقت مدنظر رکھے۔ اور ان پر عمل کر کے دل کی پاکیزگی حاصل کرے۔ کیونکہ دل کی پاکیزگی کے بغیر نجات مشکل ہے۔ اللہ تعالےٰ ہمیں ایسا کرنے کی توفیق دے۔

تاجر پیشہ احباب کی توجہ کیلئے

جماعت احمدیہ میں ایک بڑی تعداد تاجر پیشہ احباب کی ہے۔ اور ان میں سے بہت سے ایسے دوست ہیں جن کا کاروبار خدا تعالےٰ کے فضل سے ترقی پر ہے اور وہ آسودگی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ یہ ان پر اللہ تعالےٰ کا فضل ہے ایسے آسودہ حال دوستوں کو جماعت کے نادار یتامیٰ اور بیواؤں کو کبھی نہیں بھولنا چاہیئے۔ اسلام نے یتامیٰ مساکین و غیرہم کی امداد کے لئے زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم دیا ہے۔ زکوٰۃ کا ادا کرنا ایسا ہی ضروری ہے جیسا کہ نماز کا ادا کرنا زکوٰۃ پانچ ارکان اسلام میں سے ایک اہم رکن ہے۔ پس تاجر پیشہ احباب اپنے اموال کا محاسبہ فرمائیں اور جتنی زکوٰۃ ان پر واجب ہوتی ہے۔ نکال کر رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرا دیں ایسے صدقات اور زکوٰۃ اموال کو پاکیزہ اور بابرکت بنا دیتے ہیں۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

مقابلہ جات ناصرات الاحمدیہ برموقعہ سالانہ اجتماع

۱ - دینی معلومات کا پرچہ

دوران سال کے نصاب کے علاوہ عام دینی معلومات بھی پوچھی جائیں گی

۱ - سورۃ الاخلاص - سورۃ کوثر - سورۃ الناس معیار سوم کے لئے

۲ - سورۃ تکاثر - سورۃ عصر - سورۃ لیل معیار دوم کے لئے

۳ - سورۃ قدر - سورۃ علق - سورۃ انشراح معیار اول کے لئے حفظ کرنا

۲ - تقریری مقابلہ

مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر تقریر کرنا ہو گی

معیار اوّل (۱۴ - ۱۵ سال کی بچیاں)

۱ - حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کی کوئی ایک دلیل

۲ - اسلامی پردہ

۳ - حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت کا کوئی پہلو (وقت پانچ منٹ)

معیار دوم (۱۱ - ۱۲ - ۱۳ سال کی بچیاں)

۱ - حضرت مصلح موعودؓ کے متعلق کوئی ایک پیشگوئی (۲) ہمارے عقائد (۳) دعا (وقت ۴ منٹ)

معیار سوم

۱ - سادگی - نماز - غیبت (وقت دو منٹ)

۳ - کھیلیں

معیار اوّل

چاٹی ریس - تین ٹانگوں والی دوڑ - سوئیٹر کی دوڑ

معیار دوم

مٹی دوڑ ! سوئی دھاگہ کی دوڑ

معیار سوم

مینڈک دوڑ - ۵۰ میٹر کی دوڑ

سالانہ اجتماع کا چندہ ہر ممبر کے لئے ضروری ہے سال میں ایک مرتبہ ایک روپیہ فی ممبر کے حساب سے یہ چندہ وصول کیا جائے۔

اسی طرح ناصرات الاحمدیہ کو بھی چندہ سالانہ اجتماع ادا کرنا لازمی ہے۔ سال میں ایک مرتبہ ۲۵ پیسے فی ممبر کے حساب سے یہ چندہ وصول کر کے بھجوا دیا جائے۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

امتحان لجنہ اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے سال رواں کا دوسرا امتحان مورخہ ۲ نومبر ۱۹۶۹ء کو ہو گا۔ انشاء اللہ

نصاب معیار اوّل ۱ - سورہ بقرہ رکوع نمبر ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ اور ۱۵ با تفسیر

۲ - کتاب - نشانِ آسمانی از حضرت مسیح موعود علیہ السلام

۳ - دعائیں اور اسمائے الٰہی معیار دوم کے مطابق

معیار دوم

نصاب ۱ پارہ نمبر ۱۲ با ترجمہ ۲ - نشان آسمانی - از حضرت مسیح موعود علیہ السلام

نمبر ۳ دعائیں - دوزخ کے عذاب سے بچنے کی دعا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اردو عقائد یہ دعائیں سالانہ رپورٹ لجنہ اماء اللہ میں درج ہیں اور تمام لجنات کی صدر صاحبہ کو بھجوا دی گئی ہیں۔ تمام لجنات اس امتحان کی تیاری کریں۔

(سیکرٹری تعلیم)

صنعتی نمائش سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

حسب سابق سالانہ اجتماع کے موقع پر ایک معلوماتی اور صنعتی نمائش کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ جس میں ایک حصہ بیرونی مجالس کے لئے ریزرو ہو گا۔ تمام بڑی خصوصاً ضلع کے صدر مقام کی مجالس کے قائدین کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اس نمائش کو کامیاب کرنے کے لئے خدام کے ہاتھ کی تیار کردہ دستکاری کی اشیاء نیز ایسے چارٹ جن سے کسی کام کے کرنے کی ترغیب پیدا ہو ضرور ابھی سے تیار کروا لیں۔ اور اجتماع کے موقع پر ساتھ لیتے آئیں۔ (مہتمم صنعت و تجارت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قابل تقلید نمونہ

مکرمہ رقیہ بیگم صاحبہ زوجہ محمد رشید الدین صاحب قادیان حال دار الرحمت شرقی ربوہ موصیہ نمبر ۵۶۱۲ نے اپنی وصیت ۱/۱۰ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ کی تھی۔ اب انہوں نے بفضلہ تعالیٰ ۱/۱۰ کی بجائے ۱/۳ کی کر دی ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ موصوفہ کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو زیادہ سے زیادہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کرنے کی توفیق بخشے۔

(سیکرٹری مجلس کار پرداز ربوہ)

تلاش گمشدہ

خاکسار کا لڑکا محمود احمد بعمر ۱۲ سال رنگ گندمی پتلا دبلا جو چھٹی کلاس میں تعلیم حاصل کرتا ہے بلیشیا کا سوٹ شلوار قمیص اور سر پر سفید دوپٹہ اوڑھے ہوئے ہے پاؤں میں چپل سر کے بال چھوٹے چھوٹے ہیں مورخہ ۲۵/۹/۶۹ کو کہیں چلا گیا ہے۔ ہم سخت پریشان ہیں جماعت کے کسی دوست کو ملے تو مہربانی فرما کر مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر ممنون فرما دیں۔ آمد و رفت کا خرچہ ادا کیا جاوے گا۔ اگر لڑکا خود اس اعلان کو پڑھے تو گھر پر واپس آ جاوے اسے کچھ نہیں کہا جاوے گا۔

خاکسار محمد حفیظ احمدی گرمولہ ورکاں براستہ نوشہرہ ورکاں تحصیل و ضلع گوجرانوالہ

دعائے نعم البدل

میرے بھائی مکرمی عبد المجید پریس مین ضیاء الاسلام پریس ربوہ کے ہاں ۲۵ ستمبر ۱۹۶۹ء کو توام بچے پیدا ہوئے ایک تو مردہ ہی پیدا ہوا اور دوسرا ولادت کے چوبیس گھنٹے بعد وفات پا گیا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صبر جمیل عطا کرے اور نعم البدل عطا فرمائے۔ نیز بچوں کی والدہ تا حال بیمار ہے احباب سے ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (مسترکہ محمد لطیف ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱ - میرے والد صاحب کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے نیز کاروبار کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(مبشر احمد مبشر شریف سائیکل ورکس رحمت بازار ربوہ)

۲ - میری والدہ صاحبہ آجکل بعارضہ خونی بواسیر سخت بیمار ہیں۔ صحت کے لئے درخواست دعا ہے (عبد الرشید ارشد رحیم یار خاں)

۳ - خاکسار کی والدہ محترمہ دل کے عارضہ سے جناح ہسپتال میں گذشتہ ایک ماہ سے داخل ہیں احباب جماعت ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرما دیں۔

(شوکت امین چوہدری ۲/۲۲۹ النصرت الیف سی ایریا کراچی ۱۹)

۴ - میرے برادر اصغر تشویشناک طور پر عوارضات جگر سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت بزرگان سلسلہ کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار سید ڈاکٹر سلطان احمد مجاہد حافظ آباد

۵ - خاکسار کی بہو عزیزی صالحہ فردوس اہلیہ سعید احمد ڈسپنسر بچھ عرصہ سے بیمار ہے صحت کمزور ہو گئی ہے جملہ احباب کرام صحت کے لئے دعا فرمائیں (فیروز الدین انسپکٹر تحریک جدید)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

تھائی لینڈ میں مسلمانوں کی اپنا الگ وطن قائم کرنے کی جدوجہد

بنکاک ۲ اکتوبر۔ تھائی لینڈ میں مسلمانوں کے لئے الگ ملک حاصل کرنے کا مطالبہ بڑی شدت اختیار کر گیا ہے۔ تین دن قبل تھائی لینڈ کے جنوبی علاقہ میں جو مسلم اکثریت کا علاقہ ہے اس مطالبے کے حق میں زبردست مظاہرہ ہوا۔ جسے کچلنے کے لئے پولیس کی مدد کے لئے فوج بھی بلائی گئی۔ فوج نے مظاہرین پر گولی چلا دی۔ جس میں پچاس مسلمان شہید ہو گئے۔

تھائی لینڈ کے دو صوبوں یالا اور پتانی میں جو ملائشیا کی سرحد سے ملحق ہیں مسلمانوں کی کثیر التعداد آبادی ہے۔ اس علاقے میں مسلمانوں کی ایک مسلح تنظیم جس کا نام "جمہوریہ پتانی کا محاذ آزادی" ہے ایک عرصہ سے مسٹر لوہ یات کی قیادت میں آزادی کے لئے جدوجہد کر رہی ہے۔ مسٹر لوہ یات نے اس مہم کا آغاز ۱۹۴۸ء میں کیا تھا۔ اس وقت سے ان کی تحریک اس علاقے کے مسلمانوں میں کافی مقبولیت حاصل کر چکی ہے اور اس کا اثر ایک اور سرحدی صوبے نرا تھوٹ میں بھی پہنچ چکا ہے جمہوریہ پتانی کے محاذ آزادی کے کارکن فوجی وردی پہنتے ہیں اور اپنی شرٹ کی جیب پر چاند تارے کا نشان لگاتے ہیں۔ جسے انہوں نے اپنا قومی نشان قرار دیا ہے تھائی لینڈ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نے بتایا ہے کہ اس تحریک کے سربراہ مسٹر لوہ یات کو حکومت نے ۱۹۴۸ء میں باغی قرار دیا تھا جس کے بعد وہ روپوش ہو گئے اور پولیس انہیں گرفتار نہیں کر سکی

کشمیر کی آزادی کیلئے صورتحال کا نئے سرے سے جائزہ

ڈھاکہ ۲ اکتوبر۔ آزاد جموں اور کشمیر کے صدر مسٹر عبدالحمید خان نے کہا ہے کہ کشمیر کا پاکستان سے الحاق پاکستان کے وجود کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے۔ مشرقی پاکستان محاذ کشمیر کے صدر سید عبداللطیف کے نام ایک خط میں صدر آزاد کشمیر نے کہا کہ کشمیر کے عوام پاکستان کی حکومت اور عوام کی اس حمایت کے لئے ہمیشہ شکر گزار رہیں گے جو انہیں کشمیر کی جدوجہد آزادی کے سلسلہ میں مل رہی ہے۔

صدر آزاد کشمیر نے کہا کہ مسئلہ کشمیر پر اہل کشمیر اور پاکستانیوں میں مکمل اتفاق ہے اور یہ اتفاق اس وقت تک برقرار رہے گا۔ جب تک کشمیر بھارت کے پنجۂ استبداد سے آزاد نہیں ہو جاتا۔ انہوں نے کہا کہ بلاشبہ مشرقی پاکستان کے عوام بھی کشمیریوں کی حمایت میں پیش پیش ہیں

انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں آزادی کی جدوجہد کو دبانے کے لئے بھارت نے اہل کشمیر پر جبر و استبداد کا نیا سلسلہ شروع کیا ہے اس لئے ہم سب کو کشمیر کی صورت حال کا نئے سرے سے جائزہ لینا چاہیئے اور کشمیریوں کو حق خود ارادیت دلانے کے لئے اپنے تمام تر وسائل بروئے کار لانے چاہئیں۔

لبنان میں روسی سفارت خانہ کا فرسٹ سیکرٹری گرفتار

بیروت ۲ اکتوبر۔ لبنان کی ملٹری پولیس نے کل رات خونریز جھڑپ کے بعد روسی سفارت خانہ کے فرسٹ سیکرٹری مسٹر الیگزنڈر خومیاکوف اور ایک دوسرے سفارتی نمائندہ ولادی میر اسعف کو گرفتار کر لیا۔ انہوں نے ایک لبنانی پائلٹ کو ایک لاکھ ڈالر رشوت دے کر فضائیہ کا ایک میراج طیارہ اغوا کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ سرکاری ذرائع نے بتایا ہے کہ روسی سفارتی نمائندوں کی گرفتاری سے لبنان میں جاسوسوں کے ایک گروہ کا سراغ مل گیا ہے بعد کی ایک اطلاع کے مطابق روسی فرسٹ سیکرٹری نے حراست کے دوران خودکشی کرنے کی دو بار کوشش کی جو ناکام بنا دی گئی۔

سرکاری ذرائع کے مطابق بیروت کے بارونق علاقے کے ایک فلیٹ میں جو روسی سفارت خانہ سے صرف ۵۰۰ گز کے فاصلہ پر ہے روسی سفارتی نمائندوں اور لبنان کی ملٹری پولیس کے درمیان کل رات مسلح تصادم ہوا دونوں طرف سے کئی منٹوں تک ایک دوسرے پر فائرنگ کی گئی جس کے نتیجے میں دونوں روسی نمائندے اور ملٹری پولیس کے دو ارکان زخمی ہو گئے۔ لبنانی حکومت نے الزام لگایا ہے کہ ان دونوں روسی نمائندوں نے لبنان میں جاسوسی کا جال پھیلا رکھا تھا۔ اور اب وہ ایک میراج طیارے کو روس لے جانے کا منصوبہ بنا رہے تھے۔

گورنروں کی کانفرنس میں گرانی پر غور

ڈھاکہ ۲ اکتوبر۔ صوبائی گورنروں کی کانفرنس کل ایوان صدر ڈھاکہ میں صدر جنرل یحییٰ خان کی زیر صدارت شروع ہو گئی۔ کل کے اجلاس میں خوراک کی عام صورت حال اور اشیائے صرف کی قیمتوں کے بارے میں غور کیا گیا۔ اس مسئلہ پر آج کے اجلاس میں بھی غور کیا جائے گا۔ کل کا اجلاس صبح نو بجے شروع ہوا اور پانچ گھنٹے تک جاری رہا۔ اجلاس میں گورنر مغربی پاکستان ایئر مارشل نور خان اور گورنر مشرقی پاکستان وائس ایڈمرل ایس ایم احسن کے علاوہ مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر زون بی لیفٹیننٹ جنرل صاحبزادہ یعقوب خان مرکزی کابینہ کے وزراء اور منصوبہ بندی کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین نے بھی شرکت کی کانفرنس کے آج کے اجلاس کے بعد مرکزی کابینہ کا ایک اجلاس بھی ہو گا۔

اردن کی اسلامی کونسل کا احتجاج

عمان ۲ اکتوبر۔ اردن کی اعلیٰ اسلامی کونسل نے اسرائیل کی وزیر اعظم مسز گولڈا میئر سے آتش زدہ مسجد اقصےٰ کی مرمت کے کام پر تشویش کا اظہار کیا ہے کونسل نے کہا کہ اسے خدشہ ہے کہ اسرائیل کے مذہبی حکام نے مرمت کا جو کام شروع کیا ہے اس سے مسجد کی بنیادیں کمزور ہو جائیں گی۔

اردن کی سرکاری خبررساں ایجنسی نے اسلامی کونسل نے اس سلسلہ میں جو عرضداشت تیار کی ہے اس کے مطابق کونسل نے احتجاج کیا ہے کہ اسرائیلی حکام بیت المقدس اور ہبرون میں اسرائیلی مندر تعمیر کرنے کے لئے جگہ جگہ کھدائی کر رہے ہیں کونسل نے اپنی عرضداشت اسرائیلی اخبار "ماڈریف" میں شائع ہونے والی خبر کی روشنی میں تیار کیا۔ خبر میں بتایا گیا مسجد اقصےٰ کے بنیادی فرش کی کھدائی جاری ہے کیونکہ اسرائیل کی حکومت وہاں یہودیوں کے لئے ایک عبادت گاہ تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے عرضداشت میں مقبوضہ ہبرون میں مسجد ابراہیمی کے نیچے واقع ایک غار میں اسرائیلی مندر کی تعمیر کا بھی حوالہ دیا۔ اسی عرضداشت میں شرعی عدالت کے نیچے دیوار گریہ کی از سر نو تعمیر کا بھی ذکر کیا۔ یہودیوں نے دیوار گریہ کے پاس باقاعدہ مذہبی رسومات ادا کرنا شروع کر دی ہیں۔ کونسل نے اسرائیل کی ان تمام کارروائیوں کی مذمت کی اور اسرائیل کو خبردار کیا کہ وہ اسلام کے مقامات مقدسہ کو پہنچنے والے تمام نقصانات کا ذمہ دار ہے اور اسے اس کا نتیجہ بھگتنا پڑے گا۔

اردن نے ایک اسرائیلی ٹینک تباہ کر دیا

عمان ۲ اکتوبر۔ اردن کے توپ خانہ نے گزشتہ رات وادی اردن کے جنوب میں شاہ عبداللہ پل کے قریب اسرائیلی دستوں سے ایک جھڑپ میں اسرائیل کا ایک ٹینک تباہ کر دیا اور اسرائیل کے پانچ فوجی زخمی کر دیئے۔

اس بات کا اعلان اردن کے ایک فوجی ترجمان نے کیا۔ فلسطین کے محاذ آزادی کی مختلف تنظیموں کی مشترکہ کمان نے بتایا ہے کہ گزشتہ رات فوجی تنظیم العاصفہ نے اسرائیلی فوجی ٹھکانوں پر کئی حملے کئے اور اسرائیل کو بھاری جانی و مالی نقصان پہنچایا۔ اس کے علاوہ العاصفہ کے انجینئر دل نے وادی اردن میں ایک پل کو تباہ کر دیا اور غزہ کی پٹی کے ساتھ ساتھ ایک ریلوے لائن کو بھی نقصان پہنچایا۔

مقبوضہ کشمیر میں آزادی کی تحریک زور پکڑ گئی

راولپنڈی ۲ اکتوبر۔ مقبوضہ کشمیر کی سیاسی فضا انتہائی مکدر ہو چکی ہے اور خطرہ ہے کہ کہیں بھارت کے خلاف وہاں کے عوام بغاوت نہ کر دیں یہ بات نئی دہلی کے ممتاز انگریزی اخبار ہندوستان ٹائمز کے ایجنٹ بھٹ جاریہ نے لکھی ہے انہوں نے لکھا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں پہلی بار آزادی کی تحریک گاؤں گاؤں زور پکڑ گئی ہے۔ چنانچہ گزشتہ روز متعدد گاؤں میں مقبوضہ کشمیر کی کٹھ پتلی حکومت کے خلاف زبردست مظاہرے ہوئے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کے شہروں میں جو بے چینی پائی جاتی ہے وہ کوئی نئی نہیں لیکن دیہاتوں میں آزادی کی تحریک کے زور پکڑنے سے بھارتی حکومت کے لئے خطرہ پیدا ہو گیا ہے

قرآن پاک کے
نسخوں کا
بے نظیر مجموعہ

ماہ رمضان کی آمد آمد ہے۔ خوش قسمت ہیں وہ بھائی اور بہنیں جو اس مبارک مہینہ کی فضیلتوں سے فیض یاب ہوں گے۔ قرآن پاک اسی مبارک مہینہ میں نازل ہونا شروع ہوا۔ اسی مبارک مہینہ میں قرآن کی تلاوت دنیا و آخرت کی نعمتوں سے مالا مال کر دیتی ہے تاج کمپنی لمیٹڈ نے ہمیشہ کی طرح اس سال بھی اپنے ہاں کے طبع شدہ قرآنوں کے ہدیوں میں خاص رعایت کر دی ہے۔ یہ رعایت ۲۱ ستمبر سے شروع ہو کر ۳۱ دسمبر تک جاری رہے گی۔

نمونوں کے صفحوں کا مجموعہ مفت طلب فرمائیے

تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس نمبر ۳۶۴۳ کراچی ۱۹

کون سا نظام بہتر ہے
سوشلزم یا کیپٹل ازم
کارڈ آنے پر مفت
پتہ صاف لکھیں
محمود احمد قمر ایڈووکیٹ سمن آباد لائل پور

نجات کا اصل باعث فضلِ الٰہی ہوتا ہے

اور فضلِ الٰہی کو جذب کرنے کا ذریعہ اطاعتِ الٰہی ہے

سیدنا المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیات تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"عام طور پر لوگ یہ خیال کر لیتے ہیں کہ ہمارے باپ دادا کے اعمال ہمارے کام آجائیں گے اگر وہ نیک اور پارسا تھے تو ہم بھی ان کی اولاد ہونے کی وجہ سے انہی کے ساتھ جگہ پائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں اس خیال کی تردید فرمائی ہے اور بتایا ہے کہ ان کے اعمال ان کے ساتھ ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے ساتھ تم سے یہ نہیں پوچھا جائے گا کہ تمہارے باپ دادا کیسے اعمال کرتے تھے بلکہ یہ سوال ہوگا کہ تم کیا کرتے رہے۔ اگر یہ سوال ہوتا کہ تمہارے باپ دادوں نے کیا کیا تھا تو شاید تم بچ جاتے مگر سوال تو یہ ہوگا کہ تم نے کیا کیا۔ چنانچہ لَهَا مَا كَسَبَتْ میں یہی بتایا ہے کہ ان کی نیکیاں تمہارے کام نہیں آئیں گی اور تمہاری بدیاں ان کے ذمہ نہیں ڈالی جائیں گی تم سے یہ نہیں پوچھا جائے گا کہ حضرت ابراہیم، اسمٰعیل اور اسحٰق علیہم السلام نے کیا کیا تھا بلکہ یہ پوچھا جائے گا کہ تم نے کیا کیا۔

وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ کا یہ مطلب نہیں کہ تم سے پہلے لوگوں کے گناہوں کے متعلق نہیں پوچھا جائے گا بلکہ یہ مطلب ہے کہ تم سے یہ نہیں پوچھا جائیگا کہ انہوں نے کیا کیا نیکیاں کی تھیں۔ بلکہ تم سے صرف تمہارے ذاتی اعمال کے متعلق سوال ہوگا اسلئے اپنے اسلاف کے عمل پر اپنی نجات کو منحصر نہ سمجھو۔

فرماتا ہے یہود کہتے ہیں کہ یہودی بننے میں نجات ہے اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ عیسائی بننے میں نجات ہے مگر دونوں کی بات غلط ہے اصل بات یہ ہے کہ نہ یہودی کہلانے سے کام بنے گا نہ نصرانی کہلانے سے بلکہ ابراہیمی ملت کی پیروی کرنے سے نجات ہوگی۔ یہاں یہ نہیں فرمایا کہ ابراہیمی کہلانے سے نجات ہوگی کیونکہ یہ پھر ویسی ہی بات ہو جاتی جیسی انہوں نے کہی تھی اس لئے فرمایا کہ ہدایت حاصل کرنے کا ذریعہ یہ ہے کہ انسان ہدایت کا راستہ اختیار کرے۔ یہی طریق ابراہیم کا تھا جو ہر وقت خدا کے حکموں کی طرف کان لگائے رکھتا تھا محض یہودی یا عیسائی کہلانے سے کچھ نہیں بن سکتا۔

اصل بات یہ ہے کہ دنیا میں جس قدر مذاہب پائے جاتے ہیں ان سب کے پیروؤں میں اپنے تنزل کے زمانہ میں یہ خیال پیدا ہو گیا تھا کہ شاید اسی مذہب میں شامل ہو کر نجات میسر آسکتی ہے لیکن یہ ایک غلط خیال ہے نجات کا اصل باعث فضلِ الٰہی ہوتا ہے اور فضلِ الٰہی کو جذب کرنے کا ذریعہ اطاعتِ الٰہی ہے پس جب تک کسی سچے مذہب میں شامل ہو کر اطاعتِ الٰہی ہو اس وقت تک تو اس میں نجات کا امکان ہے لیکن جب اطاعت نہ ہوتی ہو تو کوئی نجات نہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے یہاں یہود اور نصاریٰ کو جو زور دیتے ہیں کہ ہدایت پانا چاہو تو ہمارے مذہب میں داخل ہو جاؤ پھر ڈانٹا ہے کہ کیا کسی مذہب کا نام لینے سے نجات حاصل ہو سکتی ہے؟ نجات حاصل کرنے کا طریق یہ ہے کہ ملتِ ابراہیم کی اتباع کی جائے اور ابراہیم کا طریق یہ تھا کہ انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو حکم بھی ملا انہوں نے اس کو قبول کر لیا۔ یہی دینِ ابراہیم ہے اور اسی کی پیروی ہر اس قوم پر فرض ہے جو ابراہیم کی بزرگی کی قائل ہے حنیف کے معنے جیسا کہ اوپر بتایا جا چکا ہے ایسے شخص کے ہیں جو ضلالت سے منہ موڑ کر ہدایت اور راستی کی طرف جھکا ہوا ہو۔ اسی طرح حنیف اس شخص کو بھی کہتے ہیں جو اسلام کا کلّی طور پر دلدادہ اور شیدا ہو اور اسی کی طرف اپنی تمام توجہات کو مرکوز رکھتا ہو اور ابو القلابہ نے جو ایک بہت بڑے مفسر اور تابعین میں سے ہیں حنیف کے معنے ایسے شخص کے کئے ہیں جو اوّل سے آخر تک تمام انبیاء پر ایمان لائے اور کسی ایک کا بھی انکار نہ کرے پس حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حنیف قرار دے کر بتایا گیا ہے کہ آپ خدا تعالیٰ کی عبادت اور فرمانبرداری کے لحاظ سے ایک ایسے مقام پر فائز تھے کہ ضلالت کی طرف ایک معمولی میلان بھی ان کے تصوّرات سے بالا تھا اور خدا تعالیٰ کے احکام کی کامل اطاعت اور فرمانبرداری ان کا شیوہ تھا"۔

(تفسیر کبیر سورۃ البقرہ صفحہ ۲۰۸، ۲۰۵)

امراء اضلاع اور مربیانِ سلسلہ احمدیہ خاص توجہ فرمائیں

امامِ وقت ایدہ اللہ بنصرہ کے مطالبہ پر فوری طور پر لبیک کہنے کی ضرورت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ مطبوعہ روزنامہ الفضل مورخہ یکم اخبار (اکتوبر) میں فرمایا ہے:۔

"میرے دل میں یہ خواہش شدت سے پیدا کی گئی ہے کہ قرآن کریم کی سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیتیں جن کی میں نے ابھی تلاوت کی ہے، ہر احمدی کو یاد ہونی چاہئیں اور ان کے معانی بھی آنے چاہئیں اور جس حد تک ممکن ہو ان کی تفسیر بھی آنی چاہیئے اور پھر ہمیشہ دماغ میں وہ مستحضر بھی رہنی چاہیئے"

پھر حضور نے ساری جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"امید ہے کہ آپ میری روح کی گہرائی سے پیدا ہونے والے اس مطالبہ پر لبیک کہتے ہوئے ان آیات کو زبانی یاد کرنے کا اہتمام کریں گے مرد بھی یاد کریں گے عورتیں بھی یاد کریں گی چھوٹے بڑے سب ان سترہ آیات کو ازبر کر لیں گے" (الفضل یکم اکتوبر ۱۹۶۹ء)

قرآن مجید کی سورۃ بقرہ کی یہ ابتدائی آیات مومنوں، کافروں اور منافقوں کی خاص علامات بیان کرتی ہیں امراء کرام کو چاہئے اور مربیانِ سلسلہ بھی اسے اپنا فرض سمجھیں کہ جملہ احمدی احباب مرد، عورتیں، اور بچے سب ان آیات کو حفظ کریں اور ان کا مطلب سمجھیں۔ اس بارے میں ایک رپورٹ ہر ماہ دفتر مربیان سلسلہ نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) کو ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔ (ابو العطاء جالندھری ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

ضروری اعلان برائے واقفین عارضی

تحریک وقفِ عارضی کے تحت وقف کرنے والے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے وقف نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ وقف نمبر کا اندراج ہر چٹھی پر کرنا ضروری ہے۔ خواہ وہ براہِ راست حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لکھی جائے یا دفتر کو ارسال کی جائے۔ امید ہے کہ آئندہ احباب جماعت اس کا خیال رکھیں گے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

اعلان

اکثر احباب مجھ سے میرے بھائی جان افتخار احمد ایاز صاحب کا پتہ دریافت کرتے ہیں ایسے احباب کی اطلاع کے لئے پتہ درج ذیل ہے:

MR. I. A. AYAZ. P.O. BOX 691, MOROGORO. TANZANIA.
(E. AFRICA)

(رشید احمد ایاز ابن محترم محمد مختار صاحب ایاز مرحوم آف مشرقی افریقہ) دار الرحمت غربی ربوہ

درخواستِ دعا

مکرم حاجی محمد فاضل صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں نیز آپ کی اہلیہ صاحبہ بھی صحابیہ ہیں وہ ان دنوں پیرانہ سالی کی وجہ سے ضعف محسوس کرتی ہیں احباب کرام سے ہر دو کی شفایابی کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ہدایت احمد ربوہ)